سوال

(161) غم کے موقع پر گریبان پھاڑنا یا سینہ پیٹنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی غم کے موقع پر اپنے گریبان کو پھاڑنا چہرے یا سینے کو پیٹنا یا واویلا کرنا جائز ہے کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن حکیم میں مصیبت اور پریشانی کے وقت صبر و تحمل کی تلقین کی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لو یقینا اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔" (البقرہ: 103)

اسی طرح فرمایا: جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کر دیئے جائیں انہیں مردہ مت کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے اور ہم ضرور تمہاری کسی چیز کے ساتھ آزمائش کریں گے خوف سے اور بھوک سے اور جانوں، مالوں اور پھلوں کی کمی سے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں بے شک ہم اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (البقرہ)

مندرجہ بالا آیات مجیدہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ مومن آدمی مصیبت و پریشانی کے موقع پر صبر و تحمل سے کام لیتا ہے گریبان چاک کرنا یا چہرہ نوچنا اور سینہ کوبی کرنا صبر و تحمل کے خلاف ہے، سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس آدمی نے رخسار پیٹے اور گریبان چاک کیا اور جاہلیت کے واویلے کی طرح واویلا کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے"۔ (بخاری، مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے مصیبت کے وقت آواز بلند کرنے والی بال منڈانے والی اور کپڑے پھاڑنے والی سے براءت کی ہے۔ (صحیح مسلم کتاب الایمان)

آپ کا ایک اور ارشاد گرامی ہے کہ

"نوحہ کرنے والی نے اپنی موت سے پہلے توبہ نہ کی تو قیامت والے دن اس طرح اٹھائی جائے گی کہ اس پر گندھک کا کرتہ اور خارش کی قمیص ہوگی۔" (صحیح مسلم، کتاب الجنائز)

لہذا آفات اور مصائب و آلام میں صبر و تحمل کا دامن تھامنا چاہیے جزع وفزع اور بے صبری کا مظاہرہ کرنے سے باز رہنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الجنائز، صفحہ:217

محدث فتویٰ